



## سوال

جسے عرفات کے راستے میں کوئی حادثہ پیش آجائے۔۔۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں سات تاریخ کو بیت اللہ شریف میں آیا، عمرہ ادا کیا اور پھر منیٰ روانہ ہو گیا، منیٰ میں پانچ فرض نمازیں ادا کیں اور پھر عرفات روانہ ہو گیا لیکن عرفات کے راستے میں گاڑی الٹ گئی، ہم زخمی ہو گئے اور ساتھیوں میں سے ایک جو میری والدہ کی طرف سے حج ادا کر رہا تھا، اس حادثہ میں فوت ہو گیا جس کی وجہ سے میں نوزوالحج کی رات حادثہ کی جگہ سے واپس آ گیا تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ نے حج کا احرام باندھا تو واجب یہ تھا کہ آپ اس احرام کو بدستور باقی رکھتے حتیٰ کہ سارے مناسک حج ادا کر لیتے۔ اس حادثہ کی وجہ سے آپ کو احرام ترک نہیں کرنا چاہیے تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس حادثہ میں محفوظ رکھا تو یہ حادثہ ترک حج کے لیے عذر نہیں تھا۔ آپ چونکہ وقوف عرفہ، جواف وداع اور دیگر مناسک کی تکمیل سے قبل واپس چلے گئے لہذا آپ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ و استغفار کرنا چاہیے، نیز ایک ایسا جانور جس کی قربانی ہو سکتی ہو، ذبح کر کے فقرا لے کر حرم میں تقسیم کر دینا چاہیے جس میں سے نہ آپ خود کچھ کھائیں اور نہ کسی غنی رشتہ دار کو بھدہ دیں اور آئندہ سال ان شاء اللہ حج کریں۔

حدا ما عنہم والیٰ اللہ اعلم بالصواب

## محدث فتویٰ

## فتویٰ کمیٹی